روایتوں کی پاسداری اور مسلمان؟

اب مسلمان عموماً اور پاکستانی خصوصاً دینی تعلیمات سے رفتہ رفتہ اتنے دور ہوتے جا رہے ہیں کہ اب انہیں اپنی تہذیب کے ساتھ ساتھ اپنی حیاوشرم کا بھی پاس نہیں رہا اور گزشتہ چند سالوں سے ایک ایسی رسم اپنالی ہے کہ جس کی بے حیائی و بے شرمی کو ہمارے پڑوسی ملک بھارت کے ہندوؤں نے بھی مسترد کر دیا ہے۔ مراد اس رسم سے ''ویلنٹائن ڈے'' ہے۔ اس کے بارے میں تفصیل سے لکھنا تو خود بے حیائی کے زمرے میں آتا ہے۔ میں قارئین کی توجہ صرف ان دو خبروں کی طرف دلانا چاہتا ہوں، جو 15 فروری 2003ء کے اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ ایک خبر باتصویر ہمارے اپنے ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' کی ہے، جس کے مطابق حیدرآباد میں ویلنٹائن ڈے محبت بھرے جذبوں سے منایا گیا۔

قاسم آباد (حیدرآباد) میں عید ملنے کیلئے آنے والے دوست کے پاس بہن کے نام ویلنٹائن ڈے کارڈ دیکھ کر بھائی مشتعل ہو گیا۔ تلخ کلامی ہوئی۔ دوست نے دوست کی پٹائی کر دی، بعد میں پتہ چلا کہ محبوبہ کا نام اور اس کے دوست کی بہن کا نام ایک تھا۔ جس کی وجہ سے یہ جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد معافی تلافی ہوئی معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ (روزنامہ ریاست ۱۵ فروری ۲۰۰۳ء)

جس لڑکی کے نام کارڈ تھا کیا وہ کسی کی بہن نہیں تھی.........؟؟

دوسری خبر اسی اخبار میں ہے مع تصویر کے۔ ویلنٹائن ڈے، تحائف کی دکانوں پر حملے، نئی دہلی، ہندو انتہا پسندوں نے جمعرات کو بعض شہروں میں ویلنٹائن ڈے کے خلاف پر تشدد کاروائیاں کیں۔ جس کے دوران اس روز کے حوالے سے تحائف اور کارڈ بیچنے والی دکانوں پر حملے ہوئے۔ یہ حملے ہندو انتہا پسند تنظیم شیو سینا کے ایک درجن سے زیادہ کارکنوں نے کئے۔ تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ شیو سینا کے کارکن بطور احتجاج ایک بہت بڑا کارڈ جلا رہے تھے جس پر دل بنا ہوا ہے اور اس پر ''ویلنٹائن ڈے'' لکھا ہوا ہے۔

قارئین محترم! یہ ہے فرق اپنی روایات کی پاسداری کرنے والوں اور اپنی روایات کو پامال کرنے والوں کے درمیان، ہندو جس کے پاس کوئی آسمانی شریعت نہیں ہے، وہ غیروں کی بے ہودہ رسموں سے کتنی نفرت کر رہے ہیں اور پاکستان کے پاس اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید اور پیغمبر آخرالزمان ﷺ کی سیرت طیبہ موجود ہے اور جن کے بزرگوں نے بے پناہ جانی و مالی قربانیاں دے کر اسلام کے نام پر ملک حاصل کیا، وہاں ہندو تہوار ''بسنت'' اور بے شرمی کا تہوار ''ویلنٹائن ڈے'' کس اہتمام سے منایا جا رہا ہے!

بقول علامہ اقبال: ؎ یہ مسلماں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

بشکریہ: ماہنامہ ''صحیفہ اہل حدیث''